رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
الفضل انا انزلناہ قریبا من دار المسیح وعلی المنار البدر ومن حولہ یا احمد بارک فیک ما نحمدک ومن معک
روزنامہ
الفضل پاکستان لاہور
یوم شنبہ
فی پرچہ ۱۰ ۱۰ ۱۰
لاہور ۲۵ راخاء ۱۳۲۶ ہش
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء
جلد ۱ نمبر ۳۵

نام و پتہ مکمل طور پر لکھنا چاہیئے
رسالہ ۱۶ نمبر
PESHAWAR Cantt

## اخبار احمدیہ ۹۰

لاہور ۲۴ راخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ باوجود علالت کے حضور نے رتن باغ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

### نماز عید الاضحیہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عید الاضحیہ کی نماز مورخہ ۲۶ اکتوبر بروز اتوار ٹھیک نو بجے صبح منٹو پارک کے میدان میں ادا کی جائے گی۔ انشاء اللہ

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

## عید قربان

عید قرباں ہر سال مسلمانوں کو یہ یاد دلانے کے لئے آتی ہے۔ کہ کس طرح ایک تسلیم و رضا کے بندے نے خالق و جہاں کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کے نور اور جان کی راحت اپنے فرزند کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور اپنے آقا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے اپنے سامنے لٹا لیا۔ اور چھری چلانے ہی کو تھے۔ کہ اس کو یہ خوشخبری سنائی گئی۔ کہ بس بس اپنے ہاتھ کو روک لے تیری قربانی قبول ہو گئی۔ اب اونچا سے اپنے بیٹے کے اس دنبہ کو اللہ کی راہ میں قربان کر جو بہشت سے بھیجا گیا ہے۔ پھر یہ عید مسلمانوں کو یہ یاد دلاتی ہے۔ کہ جب ایک بھولے بھالے فرزند نے اپنے قابل تکریم والد سے سنا کہ اللہ تعالےٰ نے اس کو قربانی کے لئے منتخب کر لیا ہے۔ تو کس طرح اپنے آپکو اس ذبح عظیم کے لئے خوشی خوشی پیش کر دیا۔ اور جو کچھ اس کے باپ نے متواتر خواب میں دیکھا تھا۔ کہ وہ اپنے پیارے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر رہا ہے۔ اس خواب کی تعمیل کے لئے والد کی مرضی کے سامنے کس طرح اپنی گردن خم کر دی۔

یہ ایک واقعہ ہے جو آج سے ہزاروں سال پہلے ایک صحرا ایک وادی غیر ذی زرع میں ظہور میں آیا تھا۔ دنیا کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا شاید یہی پہلا اور آخری واقعہ ہے کہ ایک رحم دل محبت کرنے والا باپ اپنے پیارے اور ہونہار پسر کی گردن پر صرف رضائے الٰہی کے لئے اپنے ہاتھ سے چھری چلانے کے لئے تیار ہو گیا۔ بے شک یہ ایک عظیم الشان قربانی ہے۔ ایک مثالی قربانی دنیا میں ایک نیک باپ کے لئے ایک نیک بیٹے سے زیادہ کونسی نعمت ہو سکتی ہے۔ عام لوگ تو اپنے بے ہنر نالائق بیٹوں کے ذرا ذرا سے آرام کے لئے کیا کچھ نہیں کرتے خود اپنی جان کو بھی خطرے میں ڈال دینے سے گریز نہیں کرتے۔ بیٹے کی محبت کا جذبہ انسانی جذبات میں سے کوئی معمولی جذبہ نہیں۔ کون نہیں چاہتا۔ کہ جس طرح بھی ہو اس کی نسل چلے اور منقطع نہ ہو اس جذبہ کی قوت کے شاہد تاریخ میں بہت سے واقعات محفوظ ہیں۔ بابر اور ہمایوں کا واقعہ تو ہمارے اپنے ملک کا ہے۔ یہ ایک انفرادی مثال ہی سہی لیکن یہ افسانہ بھی ثابت کرتا ہے۔ کہ عام لوگوں کے نزدیک بھی بیٹے کی محبت اور اپنی نسل قائم رکھنے کا جذبہ کتنا قوی ہوتا ہے۔

یہ ایک خلیل اللہ کا ہی کام ہو سکتا تھا کہ اپنے محبوب حقیقی کے اشارے پر ایسی نایاب چیز کو ایسی عزیز دولت کو جس کا بدل دنیا کی تمام دولتیں نہیں ہو سکتیں قربان کرنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہ ظاہر کرتا۔ یہ کام اسی وجود کا ہو سکتا تھا جس نے اپنا سب کچھ اللہ تعالےٰ کے حوالے کر دیا ہو۔ جس کی زندگی کی ہر سانس اس کے کام کے لئے وقف ہو چکی ہو۔ ایسی شاندار قربانی کا نمونہ ایک نبی آشتہی دنیا کے سامنے پیش کر سکتا تھا۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے یہ کام سپرد کیا تھا۔ کہ وہ ایک جماعت تیار کرے۔ جو اپنا سب کچھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو۔ یہ عظیم الشان قربانی ہم کو سکھاتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کا بندہ بننے کے لئے قربانی کی آخری حد کہاں تک پہنچتی ہے۔

## گیانی کرتار سنگھ صاحب کا مطالبہ

گیانی کرتار سنگھ صاحب نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ گورو نانک جی کے جنم استھان ننکانہ صاحب کو وہی درجہ حاصل ہونا چاہیئے۔ جو روم میں پوپ کے شہر ویٹیکن Vatican کو حاصل ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ شہر ویٹیکن میں رومن کیتھولک عیسائیوں کا سب سے بڑا پادری جن کو پوپ کہا جاتا ہے۔ اور جو بطرس حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے بزرگ ترین حواری کے جانشین سمجھے جاتے ہیں رہتے ہیں۔ کسی زمانہ میں پوپ کو یورپ کی عیسائی سلطنتوں میں وہی حیثیت حاصل تھی۔ جو کسی بڑے سے بڑے شہنشاہ کو حاصل ہو سکتی ہے۔ کوئی عیسائی بادشاہ پوپ کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ بادشاہوں کو معزول اور نصب کر سکتا تھا۔ اور ان کی گھریلو زندگی میں بھی دخل دے سکتا تھا۔ اس طرح روم تمام عیسائی دنیا کا مرکز بنا ہوا تھا۔ لیکن بعد میں اس کا اثر روز بروز کم ہوتا گیا۔ اور حکومتیں اس سے آزاد ہو گئیں اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے۔ کہ اٹلی کے لوگ بھی سیاسی امور میں اس سے بالکل آزاد ہیں۔ لیکن پھر بھی عیسائیوں کا ایک بہت بڑا فرقہ رومن کیتھولک اب تک اس کی ویسی ہی فرمانبرداری کرتا ہے۔ جیسی کہ کسی بڑے سے بڑے مذہبی راہنما کی ہونی چاہیئے۔

اب یورپ نے اس شہر کو جس میں پوپ بستا ہے۔ ایک آزاد شہر تسلیم کر رکھا ہے۔ وہاں صرف پوپ کی حکومت چلتی ہے۔ اس کی اپنی پولیس ہے۔ اور کوئی حکومت اس کو چھیڑ نہیں سکتی۔

اصولاً ہم گیانی کرتار سنگھ کے مطالبہ کو درست سمجھتے ہیں۔ لیکن اگر شروع ہی میں اس مسئلہ کو پیش کر کے فیصلہ کرا لیا جاتا۔ تو شاید وہ خون خرابہ نہ ہوتا۔ جو پنجاب خاصکر مشرقی پنجاب میں ہوا ہے افسوس یہ ہے کہ سکھوں نے اپنے خاص قومی نقطہ نظر سے پنجاب کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم نہ اٹھایا۔ بلکہ انہوں نے ایک دوسری قوم کے ہاتھوں میں آلۂ کار بننے کو زیادہ پسند کیا۔ اور ایک ایسی راہ اختیار کی جس کا نتیجہ اس بے پناہ کشت و خون کی صورت میں ظاہر ہوا۔ جس کے ہولناک نظارے مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کو دیکھنے پڑے۔ اور ابھی تک دیکھ رہے ہیں۔ اور خدا جانے کب تک قیامت برپا چل جائیگی۔

اب جبکہ پانی سر سے گزر گیا ہے۔ اور آپ کی قوم نے مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ ان کے گھر لوٹ لئے ہیں۔ ان کے بچوں عورتوں اور مردوں کو بے دریغ قتل کر چکی ہے۔ ان کو ہنستے کر کے گھروں سے نکال دیا ہے پھر ان کے قافلوں پر چھاپے مار کر ہزاروں کی تعداد میں بے کس بے بس مسلمانوں کو تہ تیغ کر دیا ہے۔ اور ایسے ہولناک مظالم توڑ چکی ہے۔ کہ جن کا ذکر بھی انسان کو کپکپا دیتا ہے۔ تو اب کہیں جا کر گیانی جی کو ہوش آیا ہے۔ کہ ایک جائز مطالبہ پیش کریں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید دین ہے۔ ایل ایل۔ بی نے گیانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کر کے دفتر اخبار میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

مان لیا کہ آپ کو مسلمانوں سے سخت دشمنی اور عناد ہے۔ مان لیا کہ آپ کو مسلمانوں کے ساتھ کسی قسم کے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے سے فطری نفرت ہے۔ لیکن عرض ہے کہ اگر آپ کو نشکانہ صاحب کی حفاظت کا اتنا ہی خیال تھا۔ جتنا کہ آپ کے مطالبہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ تو آج سے پہلے اس مطالبہ کو پیش کرنے کے کئی مواقع تھے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ اگر اس مطالبہ کو رواداری اور محبت کی روح کے ساتھ کسی وقت بھی پیش کیا جاتا۔ تو مسلمان اس پر غور نہ کرتے۔ اور اس ضروری مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت محسوس نہ کی جاتی۔

جہاں ہم گیانی صاحب کے اس مطالبہ کو اصولاً جائز سمجھتے ہیں۔ وہاں ہم نہ صرف یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ گیانی صاحب نے یہ مطالبہ پیش کرنے میں مجرمانہ تاخیر سے کام لیا ہے۔ وہاں اس میں یہ بھی نقص ہے۔ کہ نشکانہ صاحب کو آزاد شہر قرار دینے کا مطالبہ کرنے کے ساتھ ہی گیانی صاحب کو چاہیئے تھا۔ کہ جس طرح کا وہ سلوک اس مقدس شہر کے لئے پسند فرماتے ہیں۔ اسی طرح دوسروں کے مقدس شہروں کے لئے بھی ان کو ویسا ہی سلوک پسند کرنا چاہیئے تھا۔ اور ان کے لئے بھی اسی قسم کا مطالبہ پیش کرنا چاہیئے تھا۔ بلکہ بہتر بات تو یہ تھی۔ کہ پیشتر اس کے کہ وہ نشکانہ صاحب کے لئے حفاظت کا مطالبہ پیش کرتے ان کو چاہیئے تھا۔ کہ مسلمانوں کے مقدس مقامات جیسا کہ مشرقی پنجاب کے سرہند شریف اور قادیان کے شہر ہیں۔ محفوظ قرار دینے کے لئے عملی قدم اٹھاتے۔ اور تمام دنیا کے سامنے ان کی مثال پیش کر کے فرماتے۔ دیکھو ہم نے رواداری سے کام لیکر ان شہروں کو جو حفاظت کا بندوبست کر دیا ہے۔ اسی طرح ہمارے نشکانہ صاحب کو بھی محفوظ کر دیا جائے۔ ایسی صورت میں کون تھا جو آپ کی آواز کو نہ سنتا۔ تمام دنیا آپ کا ساتھ دیتی۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ آپ نے مسلمانوں کے ویسے ہی مقدس مقامات کے ساتھ جو سلوک اب تک کیا ہے۔ وہ نہایت نازیبا ہے۔ اور کسی مہذب قوم کے شایان شان نہیں کہا جا سکتا۔

مثال کے طور پر قادیان ہی کو لے لیجئے۔ قادیان احمدیوں کے لئے ہندوستان میں سب سے مقدس شہر ہے۔ حضرت میرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کا حولہ ہونے کا فخر اس کو حاصل ہے۔ وہاں کا ذرہ ذرہ احمدیوں کے لئے مقدس روایات کا حامل ہے۔ پھر تعداد کے لحاظ سے بھی دنیا بھر کے احمدی سکھوں سے کچھ تھوڑے ہی کم ہونگے تمام روئے زمین پر ان کے مشنری پھیلے ہوئے ہیں۔ پھر اس جماعت کا عقیدہ ہے۔ کہ جس حکومت کے زیر سایہ رہے۔ اس کی پوری وفادار ہو کر رہے۔ وہ امن کی حامی اور اس کے قیام کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ اور پھر ان کے یہ عقائد کوئی پوشیدہ اور چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ اس جماعت نے اپنے ان عقائد کو ہر طریقے سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ خود مشرقی پنجاب اور ہندوستان کی حکومتوں کے ارباب حل وعقد کو بار بار اسکی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود گیانی صاحب کی قوم نے حکومت کے نشہ میں قادیان سے کیا سلوک کیا؟ کیا گیانی صاحب کو اس کا علم نہیں ہے۔ کیا ہم نے خود آپ کی توجہ بار بار اس کی طرف نہیں دلائی۔ بے شک ریڈیو ہندوستانی فوجی ترجمان اور پنڈت نہرو سچے ہیں جو کہتے ہیں کہ قادیان پر کوئی حملہ نہیں ہوا۔ اور وہاں کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی۔ یہ بات سچی ہے۔ جو آپ کی ضمیر آپ کے اندر کا من آپ کو بتاتا ہے۔ ع

گیانی جی ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

اس کے باوجود ہم اب بھی یہی کہتے ہیں کہ اصولاً گیانی جی کا مطالبہ درست ہے۔ لیکن ساتھ ہی ہم یہ عرض بھی کرتے ہیں۔ کہ کیا جن وجوہات کی بنا پر آپ نشکانہ صاحب کو محفوظ شہر قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہی وجوہات کی بنا پر احمدیوں کو بھی حق ہے کہ نہیں کہ وہ قادیان کو ایسا محفوظ شہر قرار دیئے جانے کا مطالبہ کریں۔ اور کیا آپ کے لئے یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ اپنا مطالبہ پیش کرنے سے پہلے آپ خود اس پر عمل کر کے دکھائیں۔ اور پیشتر اس کے کہ آپ پاکستان حکومت سے اپنی بات منوانے کی کوشش کریں۔ آپ مشرقی پنجاب اور ہندوستان کی حکومت پر زور دیں کہ وہ سرہند شریف اور قادیان کو محفوظ شہر قرار دے دیں۔ کیونکہ لکھا ہے۔ کہ "دوسروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو۔ جیسا کہ تم چاہتے ہو۔ کہ دوسرے تمہارے ساتھ کریں"۔

آل انڈیا ریڈیو سے آپ غلط پراپیگنڈا کروا سکتے ہیں۔ اور فوجی ترجمانوں سے غلط بیان دلوا سکتے ہیں۔ لیکن جو کچھ آپ کی قوم نے قادیان سے سلوک کیا ہے۔ غلط پراپیگنڈا سے اس پر آپ پردے نہیں ڈال سکتے۔

اسی طرح آپ ان غیر جانبدار لوگوں کی آنکھوں میں خاک نہیں جھونک سکتے۔ جنہوں نے قادیان کے حالات اپنی کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کئے ہیں خیر اس کو بھی جانے دیجئے۔ ہم گیانی جی سے پوچھتے ہیں۔ کہ خود آپ کی ضمیر اس بارے میں کیا کہتی ہے۔ اگر آپ نشکانہ صاحب کو اس لئے محفوظ کرانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کا جنم استھان ہے۔ تو اسی لئے کرانا چاہتے ہیں تا کہ آپ ان کے پیرو ہیں۔ اور آپ ان کے سچے سکھ ہیں۔ تو اپنے دل سے سوال فرمایئے۔ کہ کیا آل انڈیا ریڈیو

## بشیر کا خط پڑھکر

پرانے زخم کے ٹانکے نہ توڑ و غم بڑھانے کو
تلاش گوشہ ہائے عافیت میں نامرادی ہے
تمہارے سامنے ہیں زندگی کے مرحلے لاکھوں
ابھی سے کیوں ہراساں ہو ابھی سے امن کیا معنی
اگر رفتار دریا ست ہوتی ہے تو ہونے دو
ابھی کیوں لگ گئی ہچکی ابھی کیوں چھٹ گئی بیٹیں
پہاڑوں سے تمہیں ٹکرا کے رہنا ہے زمانے میں
نئے اکسیر گر کے نسخہ ہائے زریست ہیں کاری

ابھی تم کو مصائب کے نئے سانچوں میں ڈھلنا ہے
تمہیں تو دشمنوں کی چھاتیوں پر مونگ دلنا ہے
زمانے کو پلٹنا ہے ہوا کا رخ بدلنا ہے
ابھی تم کو دہکتی آگ کے شعلوں میں چلنا ہے
تمہیں بھیگے ہوئے طوفاں کے پہلو میں مچلنا ہے
ابھی تو چرخ کج رفتار کے ہمراہ چلنا ہے
تن آسانی کی نازک آرزوؤں کو کچلنا ہے
تمہیں اکسیر بننے کے لئے بھٹی میں جلنا ہے

یہی ہے مقصد ہستی یہی بس کام کرنا ہے
ہمیں دارالاماں میں جا کے اب آرام کرنا ہے

۱ میرا چھوٹا بھائی ۲ محمود ایدہ اللہ تعالیٰ
صدیق شاہد (نیروبی)

## تعطیلات کے باعث ناغہ

یوم الحج وعید الاضحیہ کے باعث مورخہ ۲۶ و ۲۷ اکتوبر کا الفضل شائع نہیں ہوگا۔
(مینیجر الفضل لاہور)

## تعلیم الاسلام ہائی سکول کھل گیا ہے

اساتذہ اور طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سکول لاہور میں ایک عارضی عمارت میں کھل گیا ہے۔ جو اساتذہ اس وقت لاہور سے باہر پاکستان میں ہوں وہ ۲۷ اکتوبر بروز سوموار تک لاہور پہنچ جاویں۔ غیر حاضری کی صورت میں باز پرس ہوگی۔ طلباء بھی اس اعلان کو دیکھتے ہی لاہور پہنچ جاویں۔ تا اپنی تعلیمی کمی کو بروقت پورا کر سکیں۔ سکول کی عمارت کا علم جو دھامل بلڈنگ میں نظامت تعلیم وتربیت کے دفتر سے کیا جا سکتا ہے۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

## تعلیم الاسلام کالج قادیان و لاہور کے احمدی طلباء کے لئے

تعلیم الاسلام کالج قادیان و لاہور کے کالجوں کے دیگر احمدی طلباء صبح دس بجے سے بارہ بجے کے درمیان ناظر تعلیم وتربیت کے دفتر جو دھامل بلڈنگ میں مجھے ملیں۔ نیز وہ احمدی طلباء بھی جو فرسٹ اور تھرڈ ایئر میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔
(فیض الرحمن فیضی ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج قادیان)

## ضرورت ہے

ہمیں بہت سے نائیوں۔ دھوبیوں۔ ترکھانوں اور معماروں کی ضرورت ہے۔ جو دوست یہ کام جانتے ہیں۔ وہ جلد بھیجے ملیں۔ اجرت کا تصفیہ ملنے پر کیا جائیگا۔ (ناظم تجارت جو دھامل بلڈنگ لاہور)

## ضروری اعلان

دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اخبار "نوائے وقت" میں بہت سی دکانوں کی تقسیم کا جو اشتہار ہے۔ دوست فوری طور پر اسکی طرف متوجہ ہوں۔ اور جلد اپنی درخواستیں پر کر کے متعلقہ افسر کو دیں۔ اور درخواست دینے کے بعد مزید تفصیلات کے لئے مجھ سے ملیں۔ (ناظم تجارت جو دھامل بلڈنگ لاہور)

## بابا امیر احمد صاحب و سید عمر شاہ صاحب فوراً لاہور پہنچیں

اطلاع ملی ہے۔ بابا امیر احمد صاحب اکاؤنٹنٹ الفضل و سید عمر شاہ صاحب کلرک قادیان سے آ گئے ہیں۔ وہ فی الفور دفتر میں حاضر ہو جائیں۔ بابا امیر احمد کے ساتھ اگر کوئی ریکارڈ ہو۔ تو وہ بھی ساتھ لائیں۔
(عبدالواحد مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سڑوعہ کی معرکۃ الآرا جنگ

موضع سڑوعہ تحصیل گڑھدشنکر ضلع ہوشیارپور کی آبادی تقریباً چار ہزار نفوس پر مشتمل تھی جس میں تقریباً ڈیڑھ ہزار ہندو اور چوہڑے اور چمار یعنی غیر مسلم تھے اور اڑھائی ہزار کے قریب مسلمان تھے۔ مسلمانوں میں گھوڑے دا ہا راجپوت قوم کے لوگ دیسہ تھے۔ سوائے چند گھروں کے باقی سب راجپوت باشندگان دیسہ کا مورث اعلیٰ ایک ہی شخص تھا۔ جس کے آباء اجداد نے مغلیہ خاندان کے عہد میں اس گاؤں کو بسایا تھا۔ سکھوں کے عہد سے پہلے اور نیز ان کے عہد میں بھی اس گاؤں کی حکومت اردگرد کے مواضعات پر تھی۔ جن میں ۲۷ مواضعات پر تو جبری طور پر حکومت چلی آتی تھی۔ اور ۳۶ گاؤں زرخرید تھے۔ سڑوعہ میں ایک قلعہ بھی ہوا کرتا تھا۔ سکھوں کے عملداری میں اس گاؤں پر سخت تباہی آئی۔ انگریزی عملداری آنے سے تھوڑا عرصہ ہی پہلے سکھوں نے اس قلعہ کو مسمار بھی کر دیا تھا۔ انگریزی عملداری کی آمد پر اس گاؤں کے تمام مواضعات چھن گئے۔ صرف ایک دو گاؤں میں اعلیٰ ملکیت کے کچھ حقوق بقایا تھے۔ گھوڑے دا ہا راجپوت قوم کے مواضعات تعداد میں ضلع جالندھر اور ضلع ہوشیارپور اور ضلع لدھیانہ میں ۱۹۶۰ ہوا کرتے جن میں سے چند مواضعات کو چھپت یعنی چھپتی دے کر حکومت کی علامت ہوا کرتی تھی) کہلانے کا فخر حاصل تھا۔ ان میں سڑوعہ کو بڑا چھپت کہا کرتے تھے۔ ان سے کم درجہ کے بعض مواضعات کو مکان کہا کرتے تھے۔ چونکہ سڑوعہ کی اراضی انگریزی عملداری میں بہت کم رہ گئی تھی۔ اس لئے اس کے باشندگان زمینداری کے علاوہ ملازمت پر عام طور پر گذر کیا کرتے تھے۔ ملازمت کی وجہ سے یہاں کے باشندے خوشحال ہو گئے تھے۔ ۱۹۰۱ء یا ۱۹۰۲ء میں سڑوعہ میں احمدیت کا آغاز ہوا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی یہاں ایک مخلص جماعت تیار ہو گئی تھی۔ اور اب اس گاؤں میں ایک ہزار کے قریب مرد زن اور بچے احمدی تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح موعود اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ ہی سے یہ جماعت ضلع کی جماعت تھی۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے یہ گاؤں بھی مشرقی پنجاب میں ہو گیا اور ہندوستانی حکومت کے ماتحت ہو گیا۔ اس گاؤں کا ذیلدار چوہدری عبدالرحمٰن خاں تھا۔ مورخہ ۸ ستمبر ۴۷ء کو بعد ازاں میں نے اسی شخص کو بمعہ قبائل لاہور دیکھا اور وہ اور اس کا قبیلہ مجھے دیکھ کر رو پڑے۔ کسی نے مجھے وہاں ہی کہا۔ کہ یہ غدار بھی اب پاکستانی ہو گیا ہے۔ جس کے دوستانہ تعلقات ہندو نمائندہ علاقہ کے ساتھ تھے۔ نمائندہ نے اسے قبل از وقت ہی بتا دیا تھا۔ کہ آپ کے گاؤں پر حملہ ہونے والا ہے آپ وہاں سے چلے جاویں۔ چنانچہ کئی ہفتے پہلے یہ ذیلدار اسلام سے مرتد ہو کر اور بمعہ قبیلہ خود ہندو بن کر قریب کے ہندو گاؤں کریم پور میں چلا گیا۔ اور اپنے ساتھ قریباً بندوقیں اور متعلقہ گولی بارود بھی لے گیا پھر ہندو فوج نے اس گاؤں کو غیر مسلم کر دیا۔ اور حملہ سے ایک روز پیشتر غیر مسلم گاؤں کو چھوڑ کر چلے گئے۔ مورخہ ۳ اگست ۴۷ء بروز سنیچر وار صبح کے ۹ بجے سکھ سڑوعہ کے اردگرد جمع ہونا شروع ہو گئے اور آناً فاناً ۲ ہزار مسلح سکھ حملہ آور آ گئے۔ ادھر سڑوعہ میں صرف پانچ بندوقیں رہ گئی تھیں اور سات درے تھے۔ جن میں سے سکھ گاؤں میں داخل ہو سکتے تھے مسلمان باشندگان دیہ نے ان سات دروں پر ہی اپنی حفاظتی چوکیاں قائم کر لیں اور تہیہ کر لیا۔ کہ مر جائیں گے۔ مگر سکھوں کو گاؤں کے اندر داخل نہیں ہونے دیں گے۔ ادھر سکھوں نے پیغامات بھیجنے شروع کئے کہ سڑوعہ کو بغیر لڑائی کے خالی کر دو ورنہ قتل و غارت کے علاوہ عورتوں کی بھی بے عزتی کی جائے گی۔ مسلمانوں نے سکھوں کی اس دھمکی کی پرواہ نہ کی۔ بالآخر دن کے دو بجے گاؤں کے باہر لڑائی شروع ہو گئی مشرقی درے پر ہندو گجروں نے حملہ کیا تھا۔ جب ایک کو لٹھے پر سے ان پر گولی برسنی شروع ہوئی۔ تو وہ تو دم دبا کر بھاگ گئے اور پھر لڑائی میں شامل ہونے کا ان کو حوصلہ نہیں پڑا۔ صوبیدار عبدالمجید خان احمدی پنشنر اور چوہدری عبدالحکیم خان احمدی نے اپنی اپنی بندوقوں سے کارہائے نمایاں دکھائے۔ وہ اپنا درہ چھوڑ کر دوسرے غیر محفوظ دروں کی طرف بھی جا کر فائر کرتے رہے اور پھر اپنا درہ آ سنبھالتے تھے جب ۵ بجنے کے قریب ہوئے تو اس وقت صرف ۱۴ گولیاں باقی رہ گئی تھیں۔ لیکن ابھی تک سکھوں کو گاؤں کے اندر داخل نہیں ہونے دیا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اچانک اس طرح مدد فرمائی کہ ایک مسلمان فوجی ٹرک وہاں آ نکلا۔ دراصل گاؤں کے تین فوجی اشخاص اپنا قبیلہ نکالنے کے لئے فوجی ٹرک لائے تھے۔ جب ان مسلمان فوجیوں نے دیکھا کہ سکھ گاؤں پر حملہ آور ہیں۔ تو انہوں نے ان پر گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ اس سے سکھوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ صرف پانچ فوجیوں کے آگے ۲۰ ہزار سکھ بھاگ نکلا۔ اور آگ لگانے کے لئے تیل کے پیپے جو ہمراہ لائے تھے۔ وہ سڑوعہ والوں کے ہاتھ لگے۔ اسی طرح عین آخری وقت پر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کی تائید و نصرت فرما کر سڑوعہ کی مستورات کی عزت اور انکو قتل عام سے بچایا بعض مستورات نے اس جنگ میں لڑنے والے مردوں کو پانی پلانے کا کام کیا۔ جو کہ نہایت شاندار کام تھا۔ سڑوعہ کے ۷ مردان اور سکھوں کے ۱۱۰ مرد کام آئے۔ جو تعداد ہے کہ نمائندہ نے اس تعداد کا سرکاری رپورٹ میں ذکر کیا ہے۔

صوبیدار عبدالمجید صاحب کا بازو شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ بایں ہمہ وہ اپنے کام سے پیچھے نہیں ہٹے۔ اب میو ہسپتال لاہور میں ان کا علاج ہو رہا ہے۔ احمدیوں میں سے چوہدری احمد خاں ولد بڈھے خاں اور اللہ بخش تیلی شہید ہوئے۔ میرا تایا زاد بھائی احمد علی خاں ڈیٹرنری انسپکٹر پنشنر بھی اس لڑائی میں کام آیا۔ یہ ۱۷ اشخاص اپنے مال و جان و عزت وطن اور اسلام کی حفاظت میں شہید ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ پھر دوسرے دن اسی فوجی ٹرک کی امداد سے سڑوعہ کے مسلمان ہجرت کر کے گڑھدشنکر میں پناہ گزیں ہو گئے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ دوسرے دن ہی نمائندہ علاقہ سڑوعہ پہنچا اور سڑوعہ کو لوٹ لینے اور پانچ پیچھے رہنے والے مسلمانوں کو جن میں ایک عورت دیگچی لنگڑے لولے تھے قتل کر دینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ سڑوعہ لوٹا گیا اور پانچوں قتل کر دئے گئے۔ نمائندہ سے سڑوعہ صرف ۸ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مگر نمائندہ نے سکھ قزاقوں اور قاتلوں کو سڑوعہ پر حملہ کرنے سے پیشتر گاہیے مشرقی حکومت۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

# اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

پیشتر ازیں اعلان کرایا جا چکا ہے۔ اس وقت وصولی چندہ کے لئے ایسے مستعد اور محنتی مخلص دوستوں کی ضرورت ہے۔ جو حسب ہدایات ناظر بیت المال پاکستان کی جماعتوں میں دورہ کر کے زیادہ سے زیادہ چندہ جمع کر کے خزانہ مرکز لاہور میں جمع کرائیں۔

مگر افسوس ہے کہ دوستوں نے اس خدمت سلسلہ کی طرف ابھی تک توجہ نہیں فرمائی۔ سوائے ایک درخواست کے اور کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی لہٰذا پھر دوبارہ دوستوں کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اپنے نام مع تصدیق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب پیش کریں۔ تاکہ ان سے کام لیا جاوے۔ دورہ کی حالت میں اصل سفر خرچ دیا جاوے گا۔

(ناظر بیت المال)

# غریب پناہ گزینوں کیلئے گرم کپڑے اور بستر

غربا کے لئے گرم کپڑوں اور بستروں کی فوری ضرورت کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد دوستوں کے پاس پہنچ چکا ہے اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے یا زائد کپڑے اور بستروں کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج کر اس کار خیر میں شامل ہو سکتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کام میں تاخیر نہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

# تنظیم کی برکات

جماعت احمدیہ کی تنظیم کی برکات سے ہر احمدی بخوبی واقف ہے کہ آج تک نہایت نازک مواقع پر ہماری تنظیم ہمارے لئے حصنِ حصین اور بابرکت ثابت ہو چکی ہے۔ جماعت پر بارہا ایسے دور آئے ہیں۔ کہ بظاہر حالات کشتیٔ احمدیت کا اس سے بچ نکلنا ناممکن نظر آتا تھا۔ لیکن محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جماعت کی تنظیم کے طفیل ہمیشہ وہ تمام طوفانوں سے بچتی ہوئی ساحلِ مراد پر جا پہنچی۔ ان تمام فتن کی تفاصیل میں اس وقت جانے کی ضرورت نہیں جو اندرونی اور بیرونی دشمنوں کی طرف سے محض احمدیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے بپا کئے گئے۔ صرف ان مشکل حالات اور نازک گھڑیوں کا تصور کر کے جو فتنہ مستریاں اور فتنۂ احرار وغیرہ کی وجہ سے ہم پر آئیں۔ یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ کہ کس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ان سب سے محفوظ و مصئون رہے۔ اور جماعت کی بے مثال تنظیم نے جماعتی کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود کس طرح دشمنوں کو ناکام و نامراد رکھا۔

مشرقی پنجاب میں اس وقت سکھوں کی فسادانگیزی کی وجہ سے مسلمانوں پر جو مصائب نازل ہوئے ان سے احمدیوں کا محفوظ نہ ہونا ممکن نہ تھا۔ لیکن اس وقت کے حالات پر نظر ڈالنے سے پھر ایک دفعہ یہ حقیقت عیاں ہو رہی ہے کہ جماعت احمدیہ کی تنظیم کی وجہ سے دوسروں کی نسبت احمدیوں پر ان مشکلات کا اثر بہت کم ہوا۔ غیر حکومت کی فوجی طاقتیں ان علاقوں سے مسلمانوں کے اخراج پر تلی ہوئی تھیں۔ تو اس امر کی توقع نہیں کی جا سکتی تھی کہ وہ یا کوئی طبقہ اپنی جگہ پر قائم رہ سکے لیکن نقل مکانی کے دوران میں دوسرے مسلمانوں کو جو تکالیف پہنچیں۔ اور جو نقصانات اُٹھانے پڑے احمدی بہت حد تک ان سے بچے رہے۔ کون نہیں جانتا کہ اکثر مسلمانوں کو قافلوں کی صورت میں پیدل چل کر پاکستان پہنچنا پڑا۔ اور اس سفر میں ان مظلوموں پر جو کچھ گذری وہ ایسی المناک داستان ہے کہ جسے سن کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ بیماروں، ضعیفوں اور قریب المرگ بچوں کا سینکڑوں میل کا پیدل سفر کرنا۔ اور پھر ایسے لوگوں کا جو چند میل بھی پیدل چلنے کے عادی نہ تھے کوئی معمولی تکلیف نہیں۔ پھر اس پیدل سفر کی تکالیف کے علاوہ بھوک، پیاس کی شدت بچوں کے لئے دودھ وغیرہ کا مہیا نہ ہونا۔ اور خانماں برباد لوگوں کا درختوں کے نیچے کھلے آسمان کے نیچے رات کاٹنا۔ اور ان تکالیف کو دیکھنے کی کوشش کرنا وغیرہ وغیرہ ایسی باتیں ہیں جو ان کو پیش آئیں اور مزید برآں مسلح ظالموں کے حملے جن کے نتیجہ میں بیشمار جانوں کا تلف ہو جانا عورتوں کا اغوا وغیرہ وغیرہ ایسے قسم کے صدمات برداشت کرنے کے بعد یہ قافلے منزلِ مقصود پر پہنچے اور پہنچ رہے ہیں۔ پھر پاکستان میں داخل ہو کر گو حکومت ان کی ہر ممکن امداد کی کوشش کرتی ہے

پھر بھی بعض ایسی باتوں کی وجہ سے جو اس کے بھی اختیار سے باہر ہیں۔ پناہ گزینوں کو جو تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ سب پر عیاں ہیں۔ جن لوگوں نے کھلی سڑکوں اور میدانوں میں ان مظلوموں کو ڈیرے ڈالے دھوپ اور شدید بارش میں پڑے دیکھا ہے وہ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ یہ کتنی بڑی آفت تھی۔ مگر اس کے مقابلہ میں آپ دیکھئے احمدی احباب اور ان کے بیوی بچے کس آرام اور سہولت کے ساتھ گھروں میں محفوظ پاکستان پہنچے ہیں۔ صبح کو قادیان سے روانہ ہو کر شام کو لاہور پہنچ جانا۔ اور یہاں پہنچ کر ان کی خدمت کیلئے سلسلہ کے کارکنوں کا موجود ہونا ان کے پہنچنے سے قبل ان کے لئے رہائش، کھانے پینے کا انتظام یہ اور کا انتظام یہ سب سہولتیں اگر صرف تنظیم جماعت کی وجہ سے حاصل ہوئیں۔ پھر ان سب باتوں سے بڑھ کر ایک ایسے وجود کا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے سر پر ہونا جو دن رات ان کی بہتری اور بہبودی کے لئے بے چین رہتا اور اپنی انتہائی کوشش اور بہترین استعدادیں ان کی بھلائی اور ان کی مشکلات کو کم کرنے میں صرف کر رہا ہے دنیوی اسباب کے علاوہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر ان کے لئے بارگاہِ ایزدی میں سربسجود ہونا اور دعائیں کرتا ہے۔ یہ سب ایسی نعمتیں ہیں۔ جو جماعت احمدیہ کے سوا تمام ہندوستان میں کسی مسلمان کو حاصل نہیں اور یہ سب کچھ جماعتی تنظیم کا نتیجہ ہے۔ احمدیوں کو از سرِ نو آباد کرنے اور مضمحل قوم کی حیثیت سے زندہ رہنے کے لئے ہمارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جو مساعی فرما رہے ہیں۔ اور جس کے لئے دن رات جو کوشش فرما رہے ہیں وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ اور سارے عالم میں کسی مسلمان کے لئے اس کا عشرِ عشیر کوشش بھی نہیں ہو رہی۔ اور یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس پر ہر فرد جماعت کو اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اور اب کہ جماعت کی تنظیم کی برکات اس قدر واضح ہو چکی ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ جماعت کی تنظیم زیادہ سے زیادہ مضبوط ہو۔ اور اس میں کوئی کمزوری نہ آنے پائے۔ اور اس کی مضبوطی کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ مصائب اور خسارات کے دور تو ہمیشہ آتے رہے ہیں اور آتے رہیں گے۔ بعینہٖ اللہ ہے جب میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی لیکن اگر ہماری جماعت نے حبل اللہ کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھا اور وقتی مشکلات سے گھبرا کر اپنی گرفت کو ڈھیلا نہ ہونے دیا۔ تو وہ وقت عنقریب آ جائے گا۔ کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں ایک بار دگر زبردست قوم نظر آنے لگے گی۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ تنظیم کی برکات کا اتنی بار تجربہ کرنے کے بعد بھی جو لوگ اس کی قدر و قیمت کو پوری طرح نہ سمجھ سکیں اور اسکے لئے قربانی کرنے کو تیار نہ ہوں۔ ان سے زیادہ بدقسمت کوئی نہیں ہو سکتا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ افرادِ جماعت کو ہر قسم کے ابتلاء سے بچائے اور انہیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے کہ ان کی طاقت کا اصل منبع یہی تنظیم ہے

(خاکسار حضرت اللہ شاکر)

## نئے دور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ستمبر ۱۹۴۵ء کے ارشادات

فرمایا!

(۱) "دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر قدم پر نئی تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی تبدیلی اپنے وقت کے ساتھ گذر گئی۔ اب پھر نئی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ کل کی قربانی آج کام نہیں آ سکتی۔ جس طرح کل کا کھایا ہوا آج کام نہیں آ سکتا"

(۲) "جماعت کے لئے اب نیا دور آنے والا ہے۔ ایک نیا پھیرا اور ایک نیا چکر ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ جماعت کو پھیرنا چاہتا ہے۔ جو اس چکر پر پھر جائے گا۔ اور جس طرف اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ مڑ جائے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کر لیگا"

(۳) "لیکن جو شخص یہ کہے گا کہ میں بہت سے چکر پہلے کاٹ چکا ہوں اور اب تھک گیا ہوں۔ اس لئے میں یہ چکر نہیں کاٹ سکتا۔ اس کی مثال اس شخص کی سی ہو گی۔ جو یہ کہتا ہو کہ میں نے کل برسوں یا اتوسوں کھانا کھایا تھا۔ اس لئے آج کھانا نہیں کھاؤں گا۔ جو شخص زندگی کے ساتھ کھانا ترک کر دیتا ہے وہ زندگی نہیں۔ موت کا منہ دیکھتا ہے۔ اسی طرح جو جماعتیں صرف اپنی پچھلی قربانیوں پر انحصار رکھتی ہیں۔ اور آئندہ قربانی سے رک جاتی ہیں۔ وہ زندگی نہیں بلکہ موت کا منہ دیکھتی ہیں"

(۴) "میں جماعت کے مخلصین سے امید رکھتا ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی خدمت کے لئے ہر لمحہ کو خوشی سے برداشت کریں گے اور اپنے حیات و استقلال کو قائم رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھتے چلے جائینگے کیونکہ ہمارا کام بہت وسیع ہے۔ ہماری ذمہ داریاں بہت اہم ہیں اور ہمارے فرائض اتنے نازک ہیں۔ کہ ہماری ذرا سی غفلت اور ذرا سی کوتاہی بھی بہت بڑے نقصان کا موجب ہو سکتی ہے"۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اپنے پیارے آقا کے احکام پر پوری طرح عمل کی توفیق بخشے اور وہ جو دفتر اول کے تبرعوں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کے مرقعہ پر اپنے مقدس امام کی خدمت میں آواز پر اپنی خوشی اور مرضی سے لبیک کہہ چکے ہیں وہ وقت کی نزاکت اور سلسلہ کی اہم اور فوری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد سے جلد اپنے وعدے پورے کریں۔ تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ احمدیت اور تبلیغ اسلام پوری طرح جاری رہے۔ اور تحریک جدید کے بیرونی ممالک کے مبلغ اچھا کام اسی طرح کرتے چلے جائیں۔

(۵) "بہر حال میں امید کرتا ہوں کہ مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور ہر مشکل کے وقت اس کے کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اس کے سامنے کسی مشکل میں ہی کیوں پیش نہ ہو"

(۶) "پس تحریک جدید کا ہر مجاہد اپنے تحریک جدید کے چندے اگر وہ اپنی جماعت میں ادا کرتا ہے یا براہ راست ارسال کرتا ہے تو جلد سے جلد ادا کرے۔ دوستوں کو یاد رہے کہ تحریک جدید کا ہر قسم کا چندہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ موجود حال بلڈنگ پاکستان لاہور یا حضرت اقدس کے حضور براہ راست صحیح اسم دار تفصیل کے ارسال فرمادیں"

(وکیل المال تحریک جدید)

---

خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## غیر مسلموں پر تشدد کے افسانے مبالغہ آمیز تھے

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کے چیف منسٹر ان آفیسر رائے بہادر نتھو رام نے ڈیرہ غازیخاں مظفر گڑھ اور ملتان کے اضلاع سے واپس آ کر کہا کہ انہیں غیر مسلموں نے اپنے ساتھ بدسلوکی کی جو خبریں بھیجی تھیں وہ تحقیقات پر بڑی حد تک مبالغہ آمیز ثابت ہوئیں۔

## دہلی سے ۲۱ ہزار پناہ گزین پاکستان میں

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ کل دہلی سے مہاجرین کی چھ گاڑیاں پاکستان داخل ہوئیں جن میں ۲۱ ہزار مسلمان آئے۔ ان میں سے چار والٹن اور دو ماڈل ٹاؤن آئیں۔ فوجی لاریوں میں جو مسلمان پہنچے ان میں ڈیڑھ ہزار سلیم پور سے اور باقی انبالہ و کرنال سے آئے۔

آج والٹن میں صرف ایک شخص ہیضہ سے ہلاک ہوا۔ دوسرے مرضوں سے ۲۶ موتیں ہوئیں۔ والٹن کیمپ میں کل آبادی پچاس ہزار تین سو تراسی تھی تو واردوں کی تعداد اٹھارہ ہزار سات سو اسی تھی۔ تیرہ ہزار تو سوچیا کوٹ مہاجرین باہر بھیجے گئے۔ ضلع شاہ پور میں سیالوالہ اور شاہ نور کے کیمپ مہاجرین سے خالی ہو گئے ہیں۔

## راجہ غضنفر علی خاں کی تقریر

راولپنڈی ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خوراک راجہ غضنفر علی خاں نے ایک تقریر میں کہا "میرا آدھا مشن کامیاب ہو گیا ہے اب مسلمان غیر مسلمانوں کی جان و مال کے تحفظ کے لئے بیتاب ہیں۔"

## چاولوں کے ذخیروں کو نقصان پہنچا تو معاوضہ دیا جائیگا حکومت مغربی پنجاب کا فیصلہ

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، گجرات سیالکوٹ، منٹگمری جھنگ، لائلپور اور ملتان میں جن بنکوں کے چاول اور دھان کے ذخیروں کو فرقہ وارانہ فساد یا کسی اتفاقی حادثہ سے نقصان پہنچے گا انہیں معاوضہ دیا جائے گا۔ اس فیصلہ پر ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء سے عملدرآمد شروع ہوگا۔

حکومت نے بنکوں کے معاملات کی تکمیل کے لئے ملوں میں فی من چاول پر ایک روپیہ سرچارج لگا دیا ہے

## جموں میں ڈوگرہ فوج اور راشٹریہ سیوک سنگ کی چیرہ دستیاں

### ضلع سیالکوٹ کے کئی دیہات جلا دیئے گئے

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گوندل۔ راول۔ اعمالپور۔ پکا راول کے کافی حصے جلا دیئے گئے ہیں مسلمان ان دیہات کو خالی کر کے پاکستان کی طرف آ رہے ہیں فسادزدہ علاقوں کی طرح حفاظتی اقدامات کے پیش نظر فوجی دستہ بھیجا گیا ہے

جموں و کشمیر سے آنے والے مہاجرین کا بیان ہے کہ ریاستی فوج نے ضلع سیالکوٹ کے دیہات نذر آتش اور عیسائیوں پر بھی حملے کئے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک قریباً ڈیڑھ سو دیہات نذر آتش کئے جا چکے ہیں ڈوگرہ فوج اور راشٹریہ سیوک سنگ مسلمان خواتین کو اغوا کر رہی ہے۔ مہاراجہ کشمیر اور وزیر اعظم مہر چند مہاجن بڑھتے ہوئے فسادات کی وجہ سے خود جموں پہنچ گئے ہیں۔ لیکن فسادات کی آگ پہلے سے زیادہ مشتعل زن ہے۔

## خالی دوکانوں کی تقسیم کا اعلان

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ ہیڈن روڈ لاہور کی بہت سی خالی دوکانوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں تمام درخواستیں مین شاپ آفس موہن لال روڈ لاہور میں ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ۱۰ بجے صبح سے لے کر چار بجے بعد دوپہر تک وصول کی جائیں گی اگر کسی شخص کو ان دوکانوں کی تقسیم کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو وہ مذکورہ بالا تاریخوں سے پیشتر درخواست دے دوکانیں صرف ایسے پناہ گزینوں کو تقسیم کی جائیں گی جو یہ ثبوت مہیا کریں گے کہ جس قسم کی دوکان کے متعلق درخواست کی گئی ہے وہ پہلے بھی وہی کاروبار کرتے تھے۔ درخواست کنندگان کو ہر قسم کے سرٹیفکیٹ اور کاغذات درخواستوں کے ہمراہ منسلک کرنے چاہئیں۔

دوکانوں کی تقسیم کے متعلق تمام شرائط مین شاپ آفس موہن لال روڈ لاہور کے باہر چسپاں کر دی گئی ہیں

## اقلیتوں کو ۲۵ فی صدی نمائندگی

### مسٹر گاندھی کے نمائندہ کی تجاویز

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر گاندھی نے مسٹر سندر لال کو مغربی پنجاب کی فرقہ وارانہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا تھا۔ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کی خدمت میں ایک فارمولا پیش کیا ہے جس میں انہوں نے مشرقی اور مغربی پنجاب میں قیام امن کے لئے تجاویز پیش کی ہیں مسٹر سندر لال نے تجویز پیش کی ہے کہ ہر دو صوبوں کی وزارتوں میں اقلیتوں کے آسراج کا پروگرام ملتوی کر دیا جائے اور دریں اثنا دو طرفہ حالات قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور سرکاری خانہ نشوں میں اقلیتوں کو کم از کم ۲۵ فیصدی نمائندگی دے دی جائے۔

## روس کو تیل کی مراعات نہیں دی جائیں گی ایرانی پارلیمنٹ کا اہم فیصلہ

طہران ۲۳ اکتوبر۔ گزشتہ ہفتہ ایرانی پارلیمنٹ میں اکثریت رائے سے ایک بل پاس ہو گیا جس کے مطابق آئندہ غیر ملکی طاقتوں کو ایران میں تیل کی رعایات نہیں دی جائینگی اور غیر ملکی سرمایہ سے کوئی آئیل کمپنی قائم نہیں کی جا سکے گی۔ پارلیمنٹ نے وزیر اعظم ایران مسٹر قوام السلطنت کے خلاف اپوزیشن کی تحریک مذمت پر غور و خوض ملتوی کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ تیل کی کمپنیوں کے متعلق جو بل پاس ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے اب روس کو بھی آذر بائیجان کے تیل کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

رائٹر کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم ایران نے آج پارلیمنٹ میں واضح الفاظ میں یہ کہہ دیا ہے کہ روس کو تیل کی مراعات نہیں دی جا سکتیں۔

## فرانسی مجلس وزراء مستعفی ہو گئی

پیرس ۲۳ اکتوبر۔ فرانسی مجلس وزراء نے اپنے اجلاس امروزہ میں باتفاق مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

۴ جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی اجازت ہوگی

## چھ لاکھ سے زائد مالیت کا کپڑا برآمد کر لیا گیا

احمد آباد ۲۳ اکتوبر۔ کپڑے کی چور بازاری کے سلسلے میں پریس نے متعدد چھاپے مارے اور چھ لاکھ روپیہ سے زائد مالیت کا کپڑا دوکانوں سے برآمد کیا پریس نے تقریباً تمیسد دوکانوں اور گوداموں پر چھاپے مارے مزید تفتیش جاری ہے۔

## برمی وزیر اعظم کی قائد اعظم سے ملاقات

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ برما کے وزیر اعظم اور وزیر خزانہ لندن سے رنگون واپس جاتے ہوئے کراچی پہنچے۔ انہوں نے قائد اعظم سے ملاقات کا شرف حاصل کیا وہ عنقریب رنگون روانہ ہو جائیں گے۔

## کشمیر حیدر آباد اور جونا گڑھ کی ریاستوں کا مسئلہ تصفیہ کے لئے خاص کانفرنس منعقد ہوگی

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر، حیدر آباد اور جونا گڑھ کی ریاستوں کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں جو واقعات رونما ہوئے ہیں انہوں نے اس درجہ نازک صورت اختیار کر لی ہے کہ تصفیہ کے لئے انڈیا اور پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت محسوس ہونے لگی ہے اور اغلب خیال ہے کہ یہ کانفرنس بہت جلد منعقد ہونے والی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں چند برطانی نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اور اس سے فیصلہ کرایا جائے گا

## سندھ سے ۲۹ اشیاء باہر لیجانے کی ممانعت

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ آج حکومت سندھ نے ۲۹ اشیاء کی فہرست پیش کی ہے جن کے صوبہ سے باہر لے جانے کی پناہ گزینوں کو ممانعت کی گئی ہے ان اشیاء میں حسب ذیل شامل ہیں۔

سوتی کپڑا وجہ سلا ہوا نہ ہو، اونی اشیاء سینے کا دھاگا، کوئلہ، صابن، سامان نوشت و خواند (سٹیشنری)، موٹری، جراحی کے آلات، الیکٹریک سازی کا سامان، عمارتی مواد، آہنی مشینری وغیرہ

سرکاری پریس نوٹ میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ فی الحال اس فہرست میں اضافہ کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اگر کوئی دوسری شے جس کا ذکر فہرست میں نہیں کیا گیا ہے سندھ میں نایاب ہو گئی تو اسے بھی فہرست میں شامل کر دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ گورنمنٹ یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ فہرست میں جن اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے ان کو سندھ میں ایک

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

# ہم ہندوستانی یونین سے اشتراک کبھی منظور نہ کریں گے

## قائداعظم جناح کا اہم بیان

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح نے آج وائسرائے کے نمائندہ خصوصی سے انٹرویو کے دوران میں یہ اعلان کیا کہ پاکستان کسی طاقت کے سامنے سپر انداز نہیں ڈالے گا۔ اور وہ مشترکہ مرکز کے ماتحت کسی شکل میں بھی دونوں آزاد و خود مختار ملکوں پاکستان و ہندوستان کی یونین قائم کرنے کی تجویز قبول نہیں کرے گا۔

### دو قوموں کا نظریہ

آپ نے دو قوموں کے تصور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ درحقیقت یہ ایک نظریہ نہیں۔ بالکل واضح حقیقت ہے ہندوستان کی تقسیم اسی حقیقت کی بنا پر ہوئی ہے۔ گزشتہ دو مہینوں کے گھناؤنے اور افسوسناک واقعات اور ہندوستانی یونین کی طرف سے پاکستان سے ہندو و سکھ نکال لے جانے کی کارروائی نے اس حقیقت کی پوری تائید و تصدیق کر دی ہے۔

### فسادات کی سازش

فرقہ وارانہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک منظم سازش کا نتیجہ تھے۔ اور اس سازش کا مقصد پاکستان کی نئی مملکت کو متزلزل کرنا تھا۔ اب اس ابتر صورت حالات کا صرف یہ علاج ہے۔ کہ ہندوستانی یونین شیطنت کو پوری سختی سے دبا دے۔ سازشوں کی جڑوں تک کو اکھاڑ پھینکے۔ اور مفسد و سازشی عناصر کو کچل دے۔

### دونوں نو آبادیات کا فرض

اب دونوں نو آبادیات کا اولین فرض اپنے اپنے علاقوں میں کامل امن اور ضبط کی بحالی ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی تقسیم ہر دو نو آبادیات کے درمیان ایک بامنشا معاہدہ کا نتیجہ تھی۔ اب ہمیں ماضی کو دفن کر کے یہ تہیہ کر لینا چاہیئے کہ ماضی کے تمام واقعات کے علی الرغم ہم دوست رہیں گے۔ ہمیں ہمسایہ کے طور پر ایک دوسرے سے بہت کچھ حاصل کرنا ہے۔ اور ہم اخلاقی اور سیاسی اعتبار سے ایک دوسرے کو بہت امداد دے سکتے ہیں۔

### اقلیتوں کا تحفظ

اقلیتوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ دونو نو آبادیات میں اقلیتوں کو یہ احساس دلانا ضروری ہے۔ کہ ان کا جان و مال اور عزت بالکل محفوظ رہیں گے۔ اور ان کی متعلقہ حکومتیں ان سے منصفانہ سلوک کریں گی۔ پاکستان اسی پالیسی پر گامزن ہوگا۔ اور اپنی تمام غیر مسلم اقلیتوں میں اعتماد اور کامل تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہے گا۔ لیکن ہر شہری کا بھی یہ فرض ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی حکومت کا وفادار رہے۔ حکومت کے ہر باغی فرد یا جماعت سے نپٹنے کے لئے قانون کا ہاتھ کافی مضبوط ہوگا۔ ہم وفاداری کے امتحان کے لئے (سکولوں کی طرح) کوئی امتحان تجویز کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ ہم پاکستان کے کسی ہندو سے یہ سرگز دریافت نہیں کریں گے۔ کہ آیا جنگ چھڑنے پر آپ ہندوؤں کو گولی کا نشانہ بنائیں گے؟

### ہندوستان کی مسلم اقلیت

ہندوستان کی مسلم اقلیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یہ شرانگیز پروپیگنڈا جاری ہے کہ مسلم لیگ نے ہندوستان کی مسلم اقلیت سے غداری کی ہے۔ ان سے جو کچھ ہو رہا ہے۔ یا آئندہ ہوگا۔ پاکستان کو اس کی کوئی پرواہ نہیں حقیقت یہ ہے۔ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوستان میں اقلیتوں کی حیثیت میں رہنے کے نتائج کا پورا احساس تھا۔ لیکن وہ اپنی عزت و ناموس کا خاتمہ کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ کسی کو یہ علم نہیں تھا کہ ہندوستان کا ایک نہایت مضبوط عنصر مسلمانوں کا وجود ختم کرنے کے درپے تھا۔ اور اس کے اس مقصد کے حصول کی خاطر ایک منظم سکیم تیار کر رکھی تھی مجھے امید ہے۔ کہ ہندو بھائی حکومت اس غنڈہ گردی کو سختی سے دبا دے گی۔

### تقسیم فلسطین کی مخالفت

مسئلہ فلسطین کے متعلق آپ نے فرمایا "مجھے اب بھی یہ امید ہے۔ کہ تقسیم فلسطین کی سکیم مسترد کر دی جائے گی۔ نہیں تو یہ تقسیم خطرناک تباہی اور بے مثال تصادم کا پیش خیمہ ہوگی۔ یہ تصادم صرف عربوں اور تقسیم کی سکیم کو بروئے کار لانے والی طاقت کے درمیان ہی نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام عالم اسلام ایسے فیصلہ کے خلاف علم بغاوت بلند کر دے گا۔ کیونکہ تاریخی سیاسی اور اخلاقی لحاظ سے ایسے فیصلہ کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں۔ ایسی صورت میں پاکستان کے سامنے صرف یہی راہ عمل رہ جائے گی۔ کہ وہ عربوں کو پوری پوری امداد دے۔ اور وہ اس ناجائز دست اندازی کو ناکام بنانے کے لئے اپنے تمام ذرائع استعمال کرے گا۔

---

# حالات کا تقاضا ہے کہ تمام ممالک اسلامی متحد ہو جائیں

## ملک فیروز خان نون کا بیان

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ قائداعظم کے ذاتی نمائندے ملک فیروز خان نون نے مشرق وسطیٰ کو روانگی سے قبل ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ ان ممالک میں جہاں جانے کا مقصد پاکستان سے ان ممالک کے معاشی اور ثقافتی تعلقات کو مستحکم کرنا اور تجارتی تعلقات کے امکانات پیدا کرنا ہے۔ انہیں فرمایا تمام مسلم ممالک اس وقت سخت خطرناک اور پُرمصائب دور سے گذر رہے ہیں۔ اور یہ لابدی ہے کہ ہر ایک دوسرے کی تکلیفات کو سمجھنے کے لئے وہ اس خطرناک وقت میں اکٹھے ہو جائیں۔

یہ بات نہایت ضروری ہے۔ کہ اس وقت ان سب میں اتحاد و اتفاق ہو۔ ہندوستان اور پاکستان کے متعلق آپ نے فرمایا۔ دونوں حکومتیں اسوقت نہایت نازک دور سے گذر رہی ہیں۔ ہندوستان یونین نے جو سلوک پاکستان کی حکومت سے کیا ہے۔ اور وہاں کی اکثریت نے مسلم اقلیت سے جو سلوک روا رکھا ہے۔ وہی اس بات کا تعین کرے گا۔ کہ پاکستان کو کس کی طرف دست تعاون دوستی و راز کرنا ہوگا جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے وہ ہم

---

## ایک سے زیادہ راشن بک رکھنا جرم ہوگا

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ لاہور راشننگ آفس کا سپیشل سٹاف لاہور میں راشن بکوں کی مکمل چیکنگ شروع کر رہا ہے۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے، کہ ایک سے زیادہ راشن بک رکھنا اور علاقہ لاہور سے باہر رہنے والوں کے نام پر راشن حاصل کرنا جرم ہے۔ لہذا ایک سے زیادہ راشن بک فوراً واپس کر دی جائے۔ اور ۳۱ اکتوبر تک راشن کارڈ میں غلط زائد انٹریوں کے متعلقہ دفاتر میں تصحیح کرائی جائے۔ بصورت دیگر مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

---

## مشرقی پنجاب میں مغربی پنجاب کے اثیران افسیر

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی اسمبلی میں لیگ پارٹی کے لیڈر چوہدری محمد حسن مشرقی پنجاب میں حکومت مغربی پنجاب کے چیف اثیران افسیر مقرر ہوئے ہیں۔ شیخ صادق حسن اور خواجہ غلام صمد علی اثیر تنظیم پارٹی کے لیڈر اور سیکرٹری ہوں گے۔

خواجہ غلام صمد نے بتایا ہے۔ کہ میاں افتخار الدین وزیر مغربی پنجاب کے ہمدرد اندرونے کے پیش نظر مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے ان سے کامل تعاون کا وعدہ کر لیا ہے۔

---

## مہاجرین کی امداد کیلئے امریکہ میں اپیل

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسٹر حسن اصفہانی نے امریکہ کے خیراتی اداروں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ پاکستان میں آنے والے مصیبت زدہ مہاجرین کی دل کھول کر مدد کریں مسٹر اصفہانی نے کہا کہ مغربی پنجاب میں سردی شدت سے پڑتی ہے۔ لہذا مہاجرین کو زیادہ سے زیادہ گرم کپڑے درکار ہیں:۔

---

## لاہور میں قائداعظم کی تشریف آوری

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح لاہور تشریف لانے والے ہیں پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد آپ دوسری دفعہ تشریف لا رہے ہیں۔

موجودہ پروگرام کے مطابق جناب حضرت قائداعظم ۲۷ ماہ روان کو کراچی سے روانہ ہو کر ساڑھے ۷ بجے شام کو لاہور پہنچ جائیں گے آپ کے قیام کے متعلق تاحال معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔

---

## پناہ گزینوں کی نقل و حرکت

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ کل دھلے سے پناہ گزینوں کی چوتھی ٹولی پاکستان کی حدود میں داخل ہوئی۔ ان کا ڈیرہ میں ۱۱ ہزار مسلمان آئے ہیں۔ ان میں سے چار والٹن اور دو واہگہ کے راستے آئیں۔ فوجی لاریوں میں کچھ پناہ گزین آئے۔ ان میں سے ڈیڑھ ہزار سلیم پور سے اور پانچ ہزار انبالہ کرنال کے علاقے سے والٹن میں کل پناہ گزین پچاس ہزار تین سو آئے ہے نو واردوں کی تعداد اٹھارہ ہزار سات سو اسی تھی تیرہ ہزار تو جیسا سٹیشن پناہ گزین باہر بھیج دیئے گئے۔

---

۴۴ ہندوستان سے نہایت دوستانہ تعلقات رکھنے کا خواہشمند ہے۔ یہ اب کانگرس پارٹی کا فرض ہے کہ وہ پاکستان کو ہندوستان کی طرف دست محبت بڑھانے کے قابل بنا دے۔

میں تو چاہتا ہوں۔ کہ ہماری دونوں حکومتوں میں کم از کم اس قدر تعلقات ضرور ہونے چاہئیں جتنے کنیڈا اور امریکہ میں ہیں

---

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah